بینک دولت پاکستان
شعبہ بینکاری پالیسی وضوابط
آئی آئی چندریگر روڈ
کراچی

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 04 برائے 2013ء   16 مئی 2013ء

صدور/چیف ایگزیکٹوز
تمام بینک/ڈی ایف آئیز

محترمی/محترمہ

شرح کفایت سرمایہ (CAR) کے مقاصد کے لیے میوچل فنڈ اور اے ایم سیز کے یونٹس میں سرمایہ کاری کا ٹریٹ منٹ

بحوالہ اس موضوع پر بی ایس ڈی سرکلر نمبر 08 برائے 2006ء اور 27 اپریل 2009ء کا بی ایس ڈی لیٹر BSD/BAI-1/220/452/2009۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 30 جون 2013ء سے ذیل میں دی گئی ہدایات کا اطلاق بینکوں/ڈی ایف آئیز کے غیر مسدود (open-ended) فنڈز کے ساتھ ساتھ مسدود (close-ended) میوچل فنڈز اور اثاثہ جاتی انتظام کی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی اکائیوں پر، شرح کفایت سرمایہ اخذ کرنے پر کیا جائے گا۔

الف۔ میوچل فنڈز کی اکائیوں/اجتماعی سرمایہ کاری اسکیموں کی اکائیوں میں سرمایہ کاری

i۔ ایک میوچل فنڈ میں 30 فیصد تک سرمایہ کاری/ہولڈنگ

میوچل فنڈز کی اکائیوں میں بینکوں/ڈی ایف آئیز کی سرمایہ کاریوں کی زمرہ بندی صرف بینک کی تجارتی کتاب سے کی جائے گی اور کیپٹل چارج کو ذیل میں درج طریقوں سے اخذ کیا جائے گا:

مکمل جائزہ	جہاں بینک ماہانہ بنیادوں پر میوچل فنڈ کی اصل سرمایہ کاریوں سے واقف ہیں، وہاں بینک اپنی سرمایہ کاری پر کیپٹل چارج اخذ کر سکتے ہیں، جیسے اگر میوچل فنڈ کے پاس رکھا گیا مذکورہ انکشاف/اثاثے کا زمرہ خود بینک کے پاس ہو۔
ترمیم شدہ جائزہ	اگر بینک مذکورہ سرمایہ کاری کے متعلق ماہانہ بنیادوں پر واقف نہیں تو پھر وہ بینک یہ فرض کرتے ہوئے کیپٹل چارج کا تعین کر سکتا ہے کہ میوچل فنڈ نے پہلی بار زیادہ سے زیادہ، خطرناک ترین زمرے (جو موجودہ ہدایات کے مطابق خطرے کے بلند ترین وزن کا حامل ہو) میں اس کی سرمایہ کاری کی ہے، جس کی اجازت اس کی پیشکش کی دستاویز میں دی گئی ہے اور پھر اس کی سرمایہ کاری زیریں ترتیب (دوسرا سب سے پرخطر بہ وزن اثاثہ) میں کی جائے، یہاں تک کہ وہ سرمایہ کاری کی مجموعی حد تک پہنچ جائے۔ مزید تفصیلات کے لیے **ضمیمہ الف** ملاحظہ فرمائیں۔
محتاط طرز فکر	اگر بینک مذکورہ بالا طرز فکر کو نافذ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے تو پھر وہ سب سے زیادہ پرخطر اثاثے کے زمرے کی بنیاد پر کیپٹل چارج اخذ کر سکتا ہے (اسے خطرے کا بلند ترین وزن دے کر)، جس کا اطلاق میوچل فنڈ کے کسی بھی اثاثے پر ہو سکتا ہے اور اسے اس کی پیشکش کی دستاویز کے مطابق رکھنے کا مجاز ہے۔ مزید وضاحت کے لیے **ضمیمہ الف** ملاحظہ فرمائیں۔

ii)30 تا50 فیصد کے حد میں سنگل فنڈ میں سرمایہ کاری/ہولڈنگ:

کسی ایک میوچل فنڈ میں 30 فیصد تک سرمایہ کاری/ہولڈنگ پر کیپٹل چارج کو متوجہ کرسکتی ہے جو کہ اوپر دیئے گئے مجوزہ جائزے کے طرز فکر اور اضافی سرمایہ کاری (30 فیصد کے نشانیہ سے زائد) پر 20 فیصد پر ہموار (flat) کیپٹل چارج ہوگا۔

iii) سنگل فنڈ میں 50 فیصد سے متجاوز سرمایہ کاری/ہولڈنگ یا سرمایہ کاری لاک ان (lock-in) شق کے مطابق:

اگر بینک/ڈی ایف آئیز کی سنگل میوچل فنڈ میں ہولڈنگ 50 فیصد سے تجاوز کر جائے: تب میوچل فنڈ میں 30 فیصد تک سرمایہ کاری/ہولڈنگ پر کیپٹل چارج جائزے کے طرز فکر کی بنیاد پر عائد کیا جائے گا جبکہ 30 فیصد کی حد سے متجاوز اضافی رقم کو بینک کے سطح اول کے سرمائے سے منہا کرلیا جائے گا۔مزید برآں، جہاں بینک کی سرمایہ کاری کسی لاک ان شق کے مطابق ہے (اس کی ہولڈنگ کے تناسب سے قطع نظر) جس کے تحت بینک اپنی پوزیشن کا تصفیہ حساب (liquidate) نہیں کرسکتا (جیسے بنیادی سرمایہ)، تو پھر ساری سرمایہ کاری کو کفایت سرمایہ (Capital Adequacy) کے مقاصد کے لیے سطح اول سے منہا کیا جائے گا۔

ب۔اثاثہ جاتی انتظام کی کمپنی (اے ایم سی) کے سرمائے میں خاصی سرمایہ کاری

اثاثہ جاتی انتظام کی کمپنی کو کفایت سرمایہ کے مقاصد کے لیے ایک مالی ادارہ سمجھا جاتا ہے اور اے ایم سی کے سرمائے میں کوئی بھی خاصی اقلیت اور/یا اکثریتی سرمایہ کاری بھی انہی قواعد کے تابع ہوگی جنہیں اسٹیٹ بینک کے بازل دوم کی ہدایات کے اطلاق (پیراگراف 1.1) کی وسعت میں دیا گیا ہے۔

وصولی سے مطلع کیجیے۔

آپ کا مخلص

(شوکت زمان)

ڈائریکٹر

منسلکہ: ضمیمہ الف

ضمیمہ۔الف

تشریح

ترمیم شدہ	چونکہ بینک ماہانہ بنیادوں پر میوچل فنڈ میں کی گئی سرمایہ کاری سے واقف نہیں ہوتے، اس لیے وہ میوچل فنڈ کی پیشکش کی دستاویز کا بعض اثاثوں کے زمروں پر منظور شدہ انکشاف کی زیادہ سے زیادہ حد کا تعین کرنے کے لیے حوالہ دے سکتے ہیں۔ مثلاً، ایک میوچل فنڈ تمام وقت میں ایکویٹی تمسکات (securities) میں 30 فیصد تا 70 فیصد کے درمیان خالص اثاثے رکھنے کا پابند ہوتا ہے اور بقیہ خالص اثاثوں کی حکومتی تمسکات، بینک اکاؤنٹ میں نقد رقم، ٹی ڈی آرز اور/یا ٹی ایف سیز میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے۔ اس صورتحال میں، بینک یہ فرض کرتے ہوئے کیپٹل چارج کا تعین کرے گا کہ میوچل فنڈ کی پہلے زیادہ سے زیادہ حد (یعنی 70 فیصد) کی سرمایہ کاری ایکویٹی تمسکات (اثاثے کا سب سے زیادہ پرخطر زمرہ جس پر تجارتی کتاب کے قواعد کے مطابق کیپیٹل چارج سب سے زیادہ ہوتا ہے) میں ہوتی ہے۔ بعد ازاں، بینک دوسرے نمبر پر بلند ترین کیپٹل چارج متوجہ کرنے والے اثاثے کا تعین کرے گا اور اس کیپٹل چارج کا اطلاق اپنی بقیہ 30 فیصد سرمایہ کاری پر کر دے گا۔
محتاط طرز فکر	اوپر دی گئی مثال کے تسلسل میں: متبادل کے طور پر بینک ایکویٹی تمسکات (جو اثاثے کا سب سے زیادہ پرخطر زمرہ ہے) پر مبنی کیپٹل چارج کو اخذ کر سکتے ہیں، یہ میوچل فنڈ اپنی پیشکش کی دستاویز کے مطابق رکھا جا سکتا ہے۔

☆ اگر اثاثے کا مذکورہ زمرہ اجناس، رئیل اسٹیٹ وغیرہ (جس پر اسٹیٹ بینک کی بازل دوم ہدایات کے خطرۂ منڈی کے سیکشن میں روشنی نہیں ڈالی گئی) ہو تو پھر بینکوں کو چاہیے کہ وہ اپنی پوزیشنوں کو ایکویٹی کے خطرے کے طور سمجھتے ہوئے اس کا اطلاق کریں اور رپورٹ دیں۔